49007 ـ اعتكاف كا بنيادي هدف ، اور مسلمانوں نےيہ سنت كيوں ترك كردي ؟

سوال

مسلمانوں نےاعتكاف كرنا كيوں ترك كرديا ہے حالانكہ يہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي سنت ہے؟
اور اعتكاف كا بنيادي ھدف كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اعتكاف نبي كريم صلي اللہ وسلم كي سنن مؤكدہ ميں سے ہے جس پر نبي صلي اللہ عليہ وسلم نے ساري زندگي ہمشگي كي ہے.

آپ اعتكاف كي مشروعيت كےدلائل ديكھنے كےليے سوال نمبر (48999) كا جواب ديكھيں .

يہ سنت مسلمانوں كي زندگي سے مخفي ہوچكي ہے صرف وہيں اس سنت پر عمل كرتےہيں جن پر اللہ تعالي كا رحم وكرم ہے، اس سنت كےمتعلق بھي مسلمانوں كي حالت وہي ہے جودوسري سنتوں كےساتھ ہے جنہيں وہ كر چكےہيں يا پھر قريب ہےكہ انہيں ختم كرديں .

اس كےكئي ايك اسباب ہيں ان ميں چندايك يہ ہيں:

1 ـ بہت سےلوگوں ميں ايماني كمزوري .

2 ـ دنيا كي لذت اور شھوات ميں بہت زيادہ دھيان، جس نےان ميں ان لذتوں اور شھوات سے دوررہنےكي قدرت ہي ختم كرڈالي ہے اگرچہ تھوڑي دير ہي دور نہيں ہوسكتے.

3 ـ بہت سےلوگوں كےنفسوں ميں جنت كي اھميت كا ہلكا ہوجانا، اور ان كا راحت وآرام كي جانب ميلان جس كي بنا پر وہ اعتكاف كي مشقت برداشت ہي نہيں كرسكتےاگرچہ اس ميں اللہ تعالي كي رضا وخوشنودي ہے.

جس نےبھي جنت اور اس كي نعمتوں كي قدرومنزلت اور عظمت كو پہچان ليا وہ اسے حاصل كرنے كےليے قيمتي سے قيمتي چيزبھي خرچ كرديتا ہے رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

(خبردار الله تعالي كا مال بڑا قيمتي ہے خبردار الله تعالي كا مال جنت ہے) اسے ترمذي نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ترمذي (2450) ميں صحيح قرار ديا ہے.

4 - بہت سےلوگوں كا صرف زباني كلامي نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سے محبت كا اظہار اور عملي طور محبت كا نہ پايا جانا، يہ محبت سنت محمديہ صلي اللہ عليہ وسلم پر عمل پيرا ہونے اور اس كي تطبيق كا نام جس ميں اعتكاف بھي شامل ہے.

فرمان باري تعالي ہے:

يقينا تمہارےليے رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم ميں عمدہ نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص كےليے جو اللہ تعالي كي اور قيامت كےدن توقع ركھتا ہے، اور بكثرت اللہ تعالي كي ياد كرتا ہے الاحزاب (21)

حافظ ابن كثيررحمہ اللہ تعالي اس آيت كي تفسير ميں كہتےہيں:

يہ آيت رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كےاقوال، افعال اور احوال كي پيروي واقتدا كي اصل اصيل اور دليل ہے. اھ

ديكھيں: تفسير ابن كثير (3 / 756)

بعض سلف نے تومسلمانوں كا اعتكاف ترك كرنےپر تعجب كا اظہار كيا ہے حالانكہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےباقاعدگي كےساتھ ہميشہ اعتكاف كيا ہے.

ابن شہاب زھري رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

مسلمانوں پر تعجب ہے كہ انہوں نےاعتكاف ترك كرديا ہےحالانكہ نبي كريم صلي اللہ جب سے مدينہ ميں آئے اعتكاف نہيں چھوڑا حتي كہ اللہ تعالي نےان كي روح كي قبض كرلي .

دوم:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےاپني زندگي كےآخرتك رمضان كےآخري عشرہ كا اعتكاف باقاعدگي سے ہميشہ كيا، اوريہ چند ايام ايك تربيتي دورہ كي طرح ہيں، انسان كي زندگي ميں اعتكاف كي راتوں اور دنوں كےبہت سے ايجابي اور فوري نتائج مرتب ہوتےہيں، اورانسان كي زندگي پر دوسرے رمضان المبارك تك كےليے اس كا ايجابي اثر بھي ہوتا ہے .

مسلمانوں آج اس سنت كوزندہ كرنے كي بہت زيادہ ضرورت ہے اور اسے اس طريقہ اپنانےكي ضرورت ہےجس طرح

نبي كريم صلي الله عليه وسلم اور صحابه كرام نےاپنايا تھا.

لوگوں كي غفلت اور امت ميں فساد بپاہونےكےباوجود اس پر عمل پيرا ہونےوالوں كي خوش نصيبي اور بہت بڑي كاميابي ہے.

سوم:

نبي كريم صلي الله عليه وسلم كےاعتكاف كا بنيادي اور اساسي ہدف ليلة القدر كي تلاش اور اس كا حصول تھا:

ابوسعيد خدري رضي الله تعالي عنه بيان كرتےہيں كه: رسول كريم صلي الله عليه وسلم نے رمضان المبارك
كےپہلےعشره كا اعتكاف كيا، پھر درمیانے عشره كا تركي خيمه ميں اعتكاف كيا جس كےدروازےپر چٹائي لٹكائي ہوئي تھي، ابوسعيد رضي الله تعالي كہتےہيں: نبي كريم صلي الله عليه وسلم نےاپنے ہاتھ سے وه چٹائي خيمه كےايك كنارے كي طرف كركے اپنا سرنكالا اور لوگوں سےبات كي تولوگ آپ كےقريب ہوگئے تورسول كريم صلي الله عليه وسلم نے فرمايا:

ميں نےيه رات تلاش كرنےكےليے پہلےعشرے كا اعتكاف كيا، پھر درمیانے عشره كا بھي اعتكاف كيا پھر ميرے پاس آنےوالا آيا اور مجھےيه كہا گياكه يه رات آخري عشره ميں ہے، لهذا تم ميں سے جو بھي اعتكاف كرنا پسند كرتا ہے وه اعتكاف كرے، تو لوگوں نےنبي كريم صلي الله عليه وسلم كےساتھ اعتكاف كيا. صحيح مسلم حديث نمبر (1167)

اس حديث ميں بہت سےفوائد ہيں:

1 ـ نبي كريم صلي الله عليه وسلم كےاعتكاف كا اساسي و بنيادي ہدف ليلة القدر كا حصول اور اس رات كےقيام كي استعداد پيدا كرنا اور وه رات عبادت كر كےبسر كرنا تھا، اس ليے كه اس رات كو بہت عظيم فضيلت حاصل ہے:

فرمان باري تعالي ہے:

ليلة القدر ہزار مہينوں سے بہتر ہے القدر (3)

2- اس رات كا علم ہونےسے قبل نبي صلي الله عليه وسلم كا اس كي تلاش ميں كوشش وجستجو كرنا، اسي ليے پہلےعشره كےاعتكاف سے ابتدا كي اور پھر درمیانےعشره كا اعتكاف كيا اور جب يه علم ہوا كه يه رات آخري عشره ميں ہے توپھرمہينه كےآخر تك اعتكاف جاري ركھا، يه سب كچھ ليلة القدر كي تلاش اور جستجوكي چوٹي ہے.

3 ـ صحابه كرام رضوان الله عليهم اجمعين كا رسول كريم صلي الله عليه وسلم كي پيروي اور اتباع كرنا، كيونكه انہوں نےبھي رسول كريم صلي الله عليه وسلم كےساتھ ہي اعتكاف كيا اور آپ كےساتھ مہينه كےآخر تك اعتكاف كي حالت

میں ہي رہے، اوریہ سب کچھ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم کي اتباع و پیروي میں ان کي شدید حرص کي بنا پر تھا.

4 ـ نبي کریم صلي اللہ کي اپنےصحابہ کرام پرشفقت اوررحمت، اعتکاف کي مشقت کومد نظر رکھتےہوئے نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےانہیں اپنےساتھ اعتکاف جاري رکھنےیا اعتکاف ختم کرنےکااختیار دیتےہوئےفرمایا: (تم میں سے جوبھي اعتکاف کرنا پسند کرتا ہے وہ اعتکاف کرے) .

اعتکاف کےاور بھي کئي ایك مقاصد ہیں جن میں سے چندایك ذکر کیے جاتےہیں:

1 ـ جتنا بھي ممکن ہوسکےلوگوں سے منقطع اور علیحدہ ہوکر اللہ تعالي سے تعلق پیدا کیا جائے، حتي کہ اس کا اللہ تعالي سے تعلق اور انس پیدا ہوجائے.

2 ـ اللہ تعالي کےساتھ مکمل تعلق پیدا کرکے دل کي اصلاح .

3 ـ عبادات یعني نماز، قرآن مجید کي تلاوت اور ذکر اذکاراور دعاء کےلیے مکمل طورپرانقطاع .

4 ـ روزے پر اثرانداز ہونےوالي ہر چیزیعني نفساني شھوات وغیرہ سے روزہ کومحفوظ رکھنا.

5 ـ دنیاوي مباح امور میں کمي اورطاقت وقدرت ہونےکےباوجود ان سے زھد اختیار کرنا .

دیکھیں: کتاب الاعتکاف نظرۃ تربویۃ تالیف ڈاکٹر عبدللطیف بالطو.

واللہ اعلم .